خیبر پختونخوا ضابطہ کنٹرول کھاد 1999

خیبر پختونخوا ضابطہ نمبرVI-1999

مشتملات

باب نمبرI-تعارف

1. مختصر عنوان، وسعت اور نفاذ۔

2. دوسرے قوانین کا اطلاق غیر مستثنیٰ۔

3. تعاریف۔

باب نمبرII- کھاد کی تیاری، فروختگی، رجسٹریشن اور تقسیم کاری

4. کھاد کا اندراج۔

5. کھاد کی نشان زدگی۔

6. اندراج کی اثر پذیری۔

7. اندراج کی منسوخی۔

8. بنانے وغیرہ پر پابندی۔

9. نشان زدگی یا چسپانگئ کھاد۔

10. فروختگی کی شرط۔

11. رجسٹرار کی تعیناتی۔

12. کھاد اندراج کمیٹی۔

13. کھاد تجزیہ۔

14. سرکاری تجزیہ نگار کی تعیناتی۔

15. معائنہ کار کی تعیناتی۔

16. معائنہ کار کا اختیار۔

17. مقصد کی آگاہی۔

18. رپورٹ کی ترسیل۔

19. کھاد کی معائنہ کی درخواست۔

باب نمبرIII- متفرق

20. جعلی کھاد کی فروخت۔

21. جعلی ضمانت۔

22. اندراج کا غیر قانونی استعمال۔

23. تلاشی اور داخلے کا اختیار۔

24. کھاد کی قُرقی۔

25. جُرم کی اختیار سماعت۔

26. تحفظ۔

27. قوانین بنانے کا اختیار۔

28. اختیارات کی تفویض

خیبر پختونخوا ضابطہ کنٹرول کھاد 1999

خیبر پختونخوا ضابطہ نمبر VI-1999

مورخہ 13 اکتوبر 1999 کو گورنر خیبر پختونخوا کی حاصل کردہ منظوری کے بعد ابتدائی طور پر شائع کی گئی۔

ایک قانون

کھاد کی تیاری، فروختگی اور تقسیم کاری کو باقاعدہ بنانے کیلیئے

اس ضابطہ کے مطابق کھاد کی تیاری، فروختگی اور تقسیم کاری اور اس جیسے دوسرے معاملات کا نفاذ ہو گا۔

اس ضمن میں درج ذیل قانون سازی کی جاتی ہے۔

باب نمبر I

تعارف

1. **مختصر عنوان، وسعت اور نفاذ**۔---(1) اس ضابطہ کو خیبر پختونخوا ضابطہ کھاد کنٹرول کہا جائے گا۔

(2) یہ ضابطہ صوبہ خیبر پختونخوا کے تمام رقبے میں قابلِ وسعت ہو گا۔

(3) یہ ضابطہ فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

2. **دوسرے قوانین کا اطلاق غیر مستثنیٰ**۔ ---اس ضابطہ کے شقوں کو اضافی طور پر اور دوسرے قانون کی شقوں کو غیر منسوخ طور پر قابلِ اطلاق ہو گا۔

3. **تعاریف**۔---اس ضابطہ میں جب تک اس مضمون یا سیاق وسباق کے تضاد میں کچھ نہ ہو تو

(ا) "ملاوٹ شدہ" جب کھاد کے حوالے سے استعمال کیا جائیگا تو اس کا مطلب کوئی کھاد جس میں کوئی بھی چیز بشمول دوسری قسم کی کھاد جس میں کوئی بھی چیز بشمول دوسری قسم کی کھاد ملائی جائے جس سے اس کھاد کی تسلیم شدہ معیار جو کہ اس کے نشان یا معیار میں تبدیلی لائے۔

(ب) "مشتہر" اس کا مطلب کسی چیز کی جانکاری بذریعہ اشاعت یا اشتہار کی تقسیم کاری، مراسلہ یا دوسری آگاہی بشمول ریڈیو اور ٹیلی وژن کا استعمال۔

(ج) "نشان" اس کا مطلب بنانے والے کا تجارتی نشان برائے کھاد جو وہ بنائے اور فروختگی کے لئے پیش کریں۔

(د) " کمیٹی" مطلب زیرِ شق 12 کھاد رجسٹریشن کمیٹی۔

(ذ) "ضروری نباتاتی غذا" بشمول کاربن، ہائیڈروجن، آکسیجن، نائٹروجن، فاسفورس، پوٹاشیم، سلفر، کیلشیم، میگنیشیم، بورن، کاپر، آئرن، مینگانیز، جست، مولیبیڈینم، کلورین وغیرہ۔

(ر) "جعلی کھاد" وہ کھاد جو کہ دعویٰ شدہ ضروری اجزاء پر مشتمل نہ ہو اور جس میں مقداری اور معیاری لحاظ سے اس میں کمی ہو۔

(ز) "کھاد" مطلب کوئی نامیاتی، غیر نامیاتی یا ان دونوں کے ملاوٹ جو کہ نباتاتی غذائی اجزاء کی سپلائی برائے زمین کی زرخیزی کیلئے استعمال کی جائے۔

(س) "کھاد لیبارٹری" زیرِ شق نمبر 13 کھاد جانچ پڑتال لیبارٹری یا تحقیقاتی ادارہ برائے کھاد۔

(ص) "حکومت" مطلب حکومت خیبر پختونخوا۔

(ط) "حکومتی تجزیہ نگار" کا مطلب زیرِ شق نمبر 14 تحت حکومت کا مقرر کردہ تجزیہ نگار۔

(ع) "درجہ" کا مطلب ایسی کھاد جو کہ نباتاتی غذائی اجزاء کے ایک یا زیادہ بطور نائٹروجن (N)، فاسفیٹ (P_2O_5) اور پوٹاش بطور KO_2 پر مشتمل ہو اس کا مستند تجزیہ ہوا ہو۔

(ف) "گارنٹی" کا مطلب ایسا بیان جو کہ غذائی مضبوطی اثر پذیری اور دوسری خصوصیات کھاد کی درجہ میں ہو جو کہ کارخانے دار یا بنانے والا فروخت کرنے والا یا ذخیرہ کرنے والے کو اس درجہ کی رجسٹریشن کے لئے جمع کرنے کی ضرورت ہو۔

(ق) "جپسم" مطلب سلفیٹ آف کیلشیم۔

(ک) "جُز" کا مطلب کھاد میں مِلا ہوا کوئی بھی جُز۔

(گ) "انسپکٹر" کا مطلب زیرِ شق نمبر 15 تعینات شدہ انسپکٹر۔

(ل) "مارکٹنگ" کا مطلب لکھا یا منقش شدہ جو کہ کھاد کنٹینر، تھیلا یا دوسری پرچون پر چسپاں ہو۔

(م) "بیان شدہ" کا مطلب اس ضابطہ کے تحت بنے ہوئے قوانین میں بیان شدہ۔

(ن) "رجسٹرار" کا مطلب زیرِ شق نمبر 11 کے تحت تعینات شدہ رجسٹرار اور بشمول اضافی رجسٹرار۔

(و) "رجسٹر شدہ" کا مطلب اس ضابطہ کے تحت رجسٹر شدہ۔

(ہ) "رجسٹریشن نمبر" کا مطلب مخصوص نمبر جو کہ رجسٹرار ہر ایک رجسٹرڈ کھاد نشان کو حوالہ کرتا ہے۔

(ء) "ضوابط" کا مطلب اس ضابطہ کے تحت بنے ہوئے ضوابط۔

(ی) "شق" کا مطلب اس ضابطے کا شق۔

(ے) "مزدور" کا مطلب کھاد بنانے ذخیرہ کرنے اور فروخت کرنے والے کا کارکن۔

باب نمبر II

کھاد کی تیاری، فروختگی، رجسٹریشن اور تقسیم کاری

4. **کھاد کا اندراج۔**--- کوئی بھی شخص کسی بھی قسم کے کھاد کو بنانے، فروخت کرنے، فروختگی کیلئے پیش کرنے، فروختگی کیلئے ذخیرہ کرنے یا کسی بھی قسم کی مشتہری کرنے کا مجاز نہیں ہوگا جب تک اس ضابطے کے مطابق اُس کھاد کا اندراج نہیں ہوگا۔

5. **کھاد کی نشان زدگی۔**--- (1) کوئی بھی شخص جو کہ کسی قسم کی کھاد کی تیاری، فروختگی، فروختگی کی پیشکش کرنا، فروختگی کے لئے ذخیرہ کرنا یا مشتہر کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو وہ اُس قسم کے کھاد کے اندراج کرنے کیلئے حکومت کو اُس نام کی بابت درخواست کرے گا۔

(2) اگر کوئی شخص زیرِ شق (1) کے تحت درخواست گزار کا اندراج پاکستانی نہ ہو، تو درخواست پر دستخط اُس کے نمائندے جو کہ پاکستان میں ہے اور اُس شخص کے دستخط ہونگے۔

(3) زیرِ دفعہ (1) کے تحت درخواست کے ساتھ اس ضابطہ میں بیان کردہ اُجرت (فیس) اور بیانات، اطلاعات لف ہونگے۔

(4) زیرِ دفعہ (1) کے تحت وصول کردہ درخواست پر حکومت درخواست میں نامزد کردہ نام پر کھاد کی رجسٹریشن کرے گا۔ جب حکومت اس بات پر مطمئن ہو جائے کہ کھاد کا اس قسم کسی کو کھاد کی گارنٹی، اُس کے اجزاء اور تیاری کے طریقے کے تحت کسی کو دھوکہ، غلط رہنمائی نہیں دے گا۔

(5) جب کھاد کی قسم کا اندراج کسی کی درخواست پر ہو جائے تو گورنمنٹ ضابطہ میں بیان کردہ طریقے کے مطابق اُس شخص کو اندراج کا سند دے گا۔

6. **اندراج کی اثر پذیری۔**--- کھاد کی قسم کا اندراج درج کرنے کے تاریخ سے قابل اثر ہوگا اور زیرِ دفعہ (7) کے تحت منسوخ تک قانونی ہوگا۔

7. **اندراج کی منسوخی۔**--- اگر بعد از اندراج کھاد کی قسم کسی بھی وقت حکومت کی رائے میں اندراج کردہ کھاد نے اس ضابطہ کی قانون شکنی یا اس میں بنے ہوئے ضوابط کی قانون شکنی یا کھاد کی غیر اثر پذیری یا دعویٰ کردہ بیان کی غیر حصول یا انسانی

زندگی، پودے یاجاندار کی زندگی کے لئے خطرناک محسوس ہو تو حکومت اُس شخص کو جس کی درخواست پر رجسٹریشن ہوئی ہو، سُننے کا موقع دینے کے بعد اندراج منسوخ کرے گا۔

.8 **بنانے وغیرہ پر پابندی۔**---اگر کوئی بھی کھاد ملاوٹ شدہ یاغلط یانام، نشان، چسپانگی کی حد تک غلط بیانی یااس ضابطہ کے شِقوں کے تحت فروختگی غیر قانونی پایا گیاتو حکومت بروئے مراسلہ سرکاری گزٹ مزید تیاری اور فروختگی کھاد پر پابندی لگائے گا اور اس کے استعمال کو بند کرے گا۔

.9 **نشان زدگی یاچسپانگئ کھاد۔**---کوئی بھی شخص کسی بھی قسم کے کھاد کو فروخت یافروختگی کی پیشکش یامشتہر یافروختگی کے لئے پیش نہیں کرے گا جب تک ہر بوری مشتمل بر کھاد بند نہ ہو اور اُس پر اُس کا نشان بیان کردہ طریقے کے مطابق نہ ہو۔

.10 **فروختگی کی شرط۔**---کوئی بھی شخص کسی قسم کی کھاد اس ضابطہ اور اس میں بنے ہوئے قوانین کے خلاف ذخیرہ اور فروخت نہیں کرے گا۔

.11 **رجسٹرار کی تعیناتی۔**---اس ضابطہ کے نفاذ کے فوراًبعد حکومت ایک رجسٹرار کی تعیناتی کرے گا اور مزید اضافی رجسٹرار ضرورت کے مطابق تعینات کر سکتا ہے۔

.12 **کھاد اندراج کمیٹی۔**--- (1) حکومت سرکاری گزٹ کے مُراسلہ کی رُو سے ایک کمیٹی بنائے گی جس کو کھاد اندراج کمیٹی کہا جائے گا۔ اس کمیٹی کا کام اس ضابطہ کے مطابق معاملات کے حل کیلئے حکومت کو مشورہ دینا اور کوئی دوسرا کام اس ضابطہ کے مطابق جو کہ اس کمیٹی کو تفویظ کیا گیا ہو۔ کمیٹی کو یہ حق بھی حاصل ہو گا کہ وہ کھاد بنانے والے، تقسیم کار اور فروخت کرنے والے کے معلومات تک رسائی ہو جو کہ ضابطہ کی اثر پذیری کیلئے اُس کو ضروری محسوس ہو۔

(2) یہ کمیٹی رجسٹرار اور ایڈیشنل رجسٹرار ہائے اور دُوسرے اراکین جو کہ زرعی تحقیقاتی ادارے اور زرعی ترقیاتی ادارے کے آفیسر زہو کاروباری لوگ اور کھاد کے کارخانوں کے اور جپسم کے کاروبار اور کسانوں کی نمائندگی کے افراد پر مشتمل ہو گی۔ جس کی تعیناتی حکومتی منشاء کے مطابق ہو گی۔

(3) حکومت کمیٹی کی سیکرٹری کمیٹی کے کسی بھی رُکن کو تعینات کرے گا جو کہ زرعی ترقیاتی ادارے کا ایک آفیسر ہو گا۔

(4) کمیٹی کے غیر سرکاری اراکین تین سال کیلئے ہونگے اور دوگارہ تعیناتی کیلئے بھی اہل ہونگے۔

(5) کمیٹی کا غیر سرکاری رُکن کسی بھی وقت اپنے ہاتھ کا لکھا ہوا استعفیٰ رجسٹرار کے نام لکھ سکتا ہے مگر اُس کا نشست خالی تصور نہیں ہو گا جب تک حکومت کے منظوری کے بعد رجسٹرار منظور نہ کرے۔

(6) خالی کردہ نشست بوجہ فوتگی غیر سرکاری رُکن دوسرے شخص کی تعیناتی اپنے پیش رو کے لئے بچے ہوئے عرصے کے مطابق ہوگی۔

(7) کمیٹی اپنے اُمور کی انجام دہی کرے گی۔

(8) کمیٹی حکومت سے منظوری کے بعد یہ طاقت رکھتی ہے کہ اپنے کام کے کرنے کیلئے طریقہ وضع کرے۔

(9) کمیٹی ضرورت کے مطابق کسی خاص معاملے کیلئے ماہرین کی ذیلی کمیٹی تعینات کر سکتی ہے جس کی مدت تین سال سے زائد نہیں ہوگی۔

13. **کھاد تجزیہ۔---** (1) اس ضابطہ کے نفاذ کے بعد حکومت کھاد جانچ پڑتال لیبارٹری اس ضابطہ کے تحت دیے گئے اُمور کی انجام دہی کرنے کیلئے بنائے گی۔

(2) نمونے کا تجزیہ کیلئے بیان کردہ طریقے کے مطابق ہوگی اور اُسی طریقے سے لیبارٹری تجزیہ کرے گی۔

(3) لیبارٹری میں کسی بھی کھاد کے نمونے کو تجزیے کیلئے لانے والی اُس کھاد کے فارمولے کا راز ضوابط ہی بیان کردہ طریقے کے مطابق رکھی جائے گی۔

14. **سرکاری تجزیہ نگار کی تعیناتی۔---** اس ضابطہ کے تحت جب کھاد لیبارٹری بن جائے تو حکومت سرکاری گزٹ کے مراسلے سے حکومتی تجزیہ نگار جتنی تعداد میں مناسب سمجھے، تعینات کرے گا اور جب ایک سے زیادہ اشخاص کو بطور تجزیہ نگار تعینات کرے گا تو مراسلہ کے ذریعے ہر ایک تجزیہ نگار کے کام اور حدود کا تعین کرے گا۔

15. **معائنہ کار کی تعیناتی۔---** حکومت مراسلے کے ذریعے معائنہ کار زرعی ترقیاتی ادارے کے سٹاف سے تعینات کرے گا جس کا کام کھاد اور جِپسم کے کاروبار میں بے قاعدگیوں کی جانچ پڑتال اور اطلاع یابی ہوگی۔

16. **معائنہ کار کا اختیار۔---** کوئی بھی معائنہ کار اپنے علاقے کے حدود میں کسی بھی جگہ جہاں پر کھاد یا جپسم رکھا یا ذخیرہ کیا گیا ہو جو کہ مالک کی طرف سے کسی تھیلے یا بڑی مقدار یا کسی اور پیکنگ یا کنٹینر میں ہو چاہے یہ جگہ کسی ناظر یعنی ریلوے، جہاز کمپنی یا کسی اور کی ہو، معائنہ کار وہاں سے تجزیہ کیلئے نمونہ لے سکتا ہے اور لئے گئے نمونے کا کوئی معاوضہ نہ ہوگا۔

17. **مقصد کی آگاہی۔---** (1) جب معائنہ کار زیرِ دفعہ 16 کے تحت کسی کھاد یا جپسم کا نمونہ برائے معائنہ اور تجزیہ لے تو وہ اس مقصد کی آگاہی تحریری طور پر اس شخص کو دے گا جس سے نمونہ لیا گیا ہو۔ معائنہ کار تجزیے کیلئے لیا گیا نمونہ اس شخص کی موجودگی میں تین حصوں میں تقسیم کرے گا۔ اور اُن حصوں کو صحیح طریقے سے بند کر کے اور مناسب چسپاں کر کے اُس شخص کو بھی اجازت دے گا کہ وہ پہلے سے بند اور چسپاں کی گئی حصوں پر اپنی شناخت اور چسپانگی کرے۔

(2) معائنہ کار نمونوں میں سے ایک نمونہ اس شخص کے حوالہ کرے گا جس سے یہ نمونے لئے گئے ہیں اور بچے ہوئے دونوں نمونے فوراً کھاد لیبارٹری کو معائنہ اور تجزیہ کیلئے اور رجسٹرار کو بھیجے گا۔

18. رپورٹ کی ترسیل۔--- (1) کھاد لیبارٹری زیرِ دفعہ (2)17 کے تحت بذریعہ معائنہ کار بھیجی گئی نمونے کا تجزیہ دو ہفتوں کے اندر اسی معائنہ کار کو اُس تجزیے اور معائنے کا نتیجہ دستخط شدہ بیان کردہ طریقے کے مطابق تین کی تعداد میں بھیجے گا۔

(2) معائنہ کار حاصل کردہ رپورٹ کی ایک کاپی اس شخص کو دے گا جس کے قبضہ سے نمونہ لیا ہو، ایک کاپی رجسٹرار کو دے گا جبکہ ایک کاپی اپنے ریکارڈ کیلئے رکھے گا۔

(3) کوئی بھی دستاویز جو کہ کھاد لیبارٹری کی دستخط شدہ ہو تو وہ دستاویز اس میں موجود تجزیہ کی حتمی شہادت ہوگی جس کی رپورٹ زیرِ دفعہ 2 کے تحت دی گئی ہو اور 30 دن بعد از رپورٹ کے وہ شخص اُس تجزیاتی رپورٹ کی تصحیح کیلئے رجسٹرار کے رُوبرو رکھے گا۔

(4) جہاں رجسٹرار کی رائے میں رپورٹ زیرِ دفعہ 3 کے تحت جائز ہو تو اس نمونے کے حصے کو زیرِ دفعہ (2)17 تجزیہ کیلئے دوسری کھاد لیبارٹری کو بھیجے گا اور اسکی رپورٹ دو ہفتوں سے زیادہ عرصہ میں نہیں ہونا چاہیے۔

(5) زیرِ دفعہ 4 کے تحت رجسٹرار کے بھیجے ہوئے نمونے کے تجزیہ کسی دوسری کھاد لیبارٹری میں ہونے کے بعد، اس کا ریکارڈ تجزیاتی سند میں کرکے رجسٹرار کو بھیجا جائے گا۔ تجزیاتی نتیجہ دو ہفتوں کے اندر حاصل ہونا چاہیے۔

(6) زیرِ دفعہ 5 کے تحت تیار کردہ تجزیاتی سند اس میں لکھے ہوئے حقائق کی حتمی شہادت ہوگی۔

19. کھاد کی معائنہ کی درخواست۔--- (1) کوئی بھی شخص جو کہ اندراج شدہ کھاد کا خریدار ہو اور اس کا دعویٰ ہو کہ وہ کھاد ملاوٹ شدہ ہے تو وہ شخص رجسٹرار کو اس کھاد کی بذریعہ کھاد لیبارٹری معائنہ اور تجزیہ کیلئے درخواست کر سکتا ہے۔

(2) زیرِ دفعہ (1) کی درخواست بیان کردہ طریقے اور لف کردہ نمونہ اور معاوضہ کے تحت ہوگی۔

(3) رجسٹرار تفتیش کے بعد مطمئن ہونے پر کہ کھاد کو بغیر چھیڑے اور ملاوٹ شدہ کرنے، درخواست اور نمونے کو کھاد لیبارٹری بھیج سکتا ہے۔

(4) کھاد لیبارٹری نمونے کا تجزیہ کرنے کے بعد درخواست گزار کو معائنے اور تجزئے کا رپورٹ دے گا۔

باب نمبر III

متفرق

20. جعلی کھاد کی فروخت۔--- کوئی بھی شخص جو:

(ا) فروخت، فروختگی کی پیشکش، فروختگی کیلئے ذخیرہ مشتہر کرنے اندراج شدہ کھاد کی نشان زدگی یا جپسم جو کہ مشتہر کردہ کھاد کے مطابق نہ ہو اور مشتہر کردہ نشان اور تھیلے کے مطابق نہ ہو؛ یا

(ب) اشتہار میں کھاد یا جپسم کو غلط طور پر پیش کرے؛ یا

(ج) اس ضابطہ کے کسی شق یا قانون کی خلاف ورزی کرے اور اس خلاف ورزی کی اس ضابطہ میں کوئی اور سزا نہ ہو؛

تو پہلی دفعہ اس کو کم از کم پچیس ہزار روپے اور زیادہ سے زیادہ تیس ہزار روپیہ اور مسلسل خلاف ورزی پر کم از کم پینتیس ہزار روپے اور زیادہ سے زیادہ پچاس ہزار روپے کی سزا دی جائے گی اور جرمانہ کی عدم ادائیگی کی صورت گناہ گار کو زیادہ سے زیادہ دو سال کیلئے پہلی دفعہ اور زیادہ سے زیادہ تین سال کیلئے مزید گناہ کیلئے سزائے قید ہوگی۔

21. **جعلی ضمانت۔---** جو کوئی کسی ڈیلر یا خریدار کو کھاد یا کھاد کے مد میں نقلی ضمانت بروئے اس ضابطہ کے قوانین کے دیتا ہے تو اس کو زیادہ سے زیادہ سزا پچیس ہزار روپے یا عدم ادئیگی کی صورت میں دو سال تک کی قید کی سزا دے گا جب تک کہ وہ یہ ثابت نہ کرے کہ جو ضمانت اس نے دی ہے وہ صحیح ہے۔

22. **اندراج کا غیر قانونی استعمال۔---** کوئی بھی شخص جو:

(ا) اس ضابطہ کے تحت کسی بھی اندراج نمبر کو غیر قانونی استعمال کرے؛ یا

(ب) بنانے والا، درآمد کنندہ، رکھنے والا، مارکیٹ میں کھاد یا جپسم رکھنے کے بعد اس کھاد یا جپسم میں قصداً کسی دوسرے چیز کو شامل کرکے تبدیل کرنا؛ یا

(ج) اس ضابطہ کے تحت اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران معائنہ کار کو قصداً روکے، منع کرے، مزاحمت کرے یا کسی طریقے سے مخالفت کرے؛

تو ایسے شخص کو جرمانہ کی سزا جو دس ہزار روپے سے کم نہ ہو اور تیس ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو یا دو سال تک کی قید کی سزا دی جائیگی۔

23. **تلاشی اور داخلے کا اختیار۔---** (1) اگر ایک معائنہ کار کو اس ضابطہ یا اس میں بنے ہوئے قوانین کے تحت جرم ہونے کا یقین یا کسی بھی جگہ یا وقت پر ہوا ہو تو وہ اس جگہ داخل ہو کر تلاشی کر سکتا ہے اور کسی کھاد یا کھاد کے مواد، جُز یا چیز جس سے اس جرم کا تعلق ہو کو قبضہ میں لے سکتا ہے۔

(2) زیرِ شق نمبر 1 کے تحت کسی بھی کھاد چیزیا جزقبضہ شُدہ کو مجرم کے مقدمہ کو سماعت کرنے والے عدالت کے فیصلے کے مطابق فیصلہ کرے گا۔

24. **کھاد کی قُرقی۔**---اگر اس ضابطہ کے تحت کوئی شخص کسی جرم کے لئے سزاوار ہو جائے تو عدالت اس کو سزا کے ساتھ یہ ہدایت بھی دے سکتا ہے کہ کھاد جُزیا چیز کو گورنمنٹ کیلئے قرقی کیا جائے۔

25. **جُرم کی اختیار سماعت۔**---اس ضابطہ کے تحت جُرم درجہ اول مجسٹریٹ سے کم درجہ عدالت سماعت نہیں کرے گا۔

26. **تحفظ۔**---کوئی بھی مقدمہ استغاثہ یا دوسری قانونی چارہ جوئی کسی بھی شخص کے خلاف نہیں ہوگی جس نے کوئی کام اچھی نیت سے یا اس ضابطہ کے تحت یا اس ضابطہ کے قوانین کے تحت کیا ہے۔

27. **قوانین بنانے کا اختیار۔**--- (1) حکومت اس ضابطے کے شقوں کو چلانے کیلئے قوانین کمیٹی کے مشورے سے اور حکومتی گزٹ میں شائع کرنے کے بعد بنائے گی۔

(2) خاص طور پر اور بغیر طرف داری کے عام اختیار کے علاوہ کچھ ضوابط تمام معاملات یا درج ذیل معاملات کیلئے مہیا کئے جاتے ہیں۔

(ا) فارم جس میں کسی کھاد یا جپسم کی درخواست دی جاتی ہے اس کے ساتھ معاوضہ بھی ہو گا؛

(ب) کسی کھاد یا جپسم کی اندراج کی سند دینے کا طریقہ اور ایسے اسناد کا خاکہ؛

(ج) تھیلا نشان یا کنٹینر پر نشان بوری اور گٹھڑی جس میں کھاد یا جپسم اور خصوصیات اور نشان لگانے کی جگہ اس قسم کے تھیلے، نشان کنٹینر ز بوری اور گٹھڑی پر؛

(د) کھاد لیبارٹری کے اُمور اور ان اُمور کی انجام دہی کیلئے طریقہ بشمول---

(i) کھاد کے فارمولے کے راز کی حفاظت؛

(ii) تجزیے اور معائنے کیلئے کھاد اور جپسم کے نمونوں کو جمع کرنا'

(iii) وہ کاغذ جس میں اُن کے تجزیوں اور معائنوں کو تحریکی طور پر لکھا جائیگا،

(ذ) کیمیائی تجزیوں اور دوسرے معائنوں کے طریقوں کی پیروی اور تھیلوں کی نشان زدگی اور نشان کی تبدیلی کی اجازت اور خریدار کو ترسیل یا ذخیرے کی فروختگی یا پرچون اور لیبارٹری معائنوں کے نتائج میں تبدیلی۔

(ر) حکومتی تجزیہ نگار اور معائنہ کار کے فرائض اور اہلیت۔

(ز) وہ کاغذ جس میں معائنہ کار لئے گئے نمونوں کو اس شخص کو دے گا جس سے لیا گیا ہو۔ آلات اور مقدار لیبارٹری کے تجزیے کیلئے اور رجسٹرار کیلئے ایک جیسے رکھیں گے۔

(ع) کھاد اور جپسم کی محفوظ ذخیرہ کیلئے ضروریات اور

(غ) مختلف قسم کے کھادوں کے مقدار جو کہ شخص ایک وقت میں بطور ذخیرہ رکھے اور ان جگھوں کیلئے شرائط جہاں پہ یہ ذخیرہ رکھا گیا ہو۔

28. **اختیارات کی تفویض۔**--- گورنمنٹ بذریعہ حکومتی گزٹ میں مراسلے کے تحت ہدایت کرتا ہے کہ اس ضابطہ اور اس ضابطہ کے قوانین کے تحت کسی بھی قسم کے حالات میں کوئی بھی افسر یا حکومت کا ماتحت ادارہ اس ضابطہ کے تحت اختیارات کو استعمال کر سکتا ہے۔